آپا ہندہ

جہانِ نسواں

دو تہذیبوں کی کھلی جنگ

آج کل کے حالات میں دینی قدروں کی حفاظت جس قدر ضروری ہو گئی ہے آپ وہ بخوبی جانتی ہیں، آزادیٔ نسواں کے نام پر جس خباثت اور سفلہ پن کو رواج دیا جا رہا ہے وہ فرنگیوں کے دیس کی کلچرل لعنت ہے۔ ہم اللہ کے فضل و رحمت سے مسلمان ہیں اور مسلمانوں کو ہر حالت میں اپنے دین کے تحفظ کی جدوجہد جاری رکھنی چاہیئے۔ جس چیز کو بچانا اور سجانا مقصود ہو اسکی حفاظت کی جاتی ہے، اسے سینچا جاتا ہے۔ آبیاری کی جاتی ہے۔ جو مالی چار چُول چوکس ہو کر چمن کی رکھوالی نہیں کریگا وہ گل چینوں سے پھول نہیں بچا سکے گا۔ ہمارا گھر ہمارا چمن ہے۔ ہماری اولاد ہمارے مہکتے ہوئے پھول ہیں، زینت چمن ہیں، بہار وطن ہیں، ہمارا مستقبل ہیں، ہمارے جسموں اور ہماری روحوں کا حصہ ہیں۔ ہم اپنی بہار کو، اپنے مستقبل کو، اپنے جسم و روح کو غیروں کے حوالے کیوں کریں؟ کوئی گل چیں ہماری زینت چمن کیوں نوچے؟ ہمارا حسن و جمال زخمی کیوں کرے، ہمارا مستقبل کیوں چھینے، یورپ کا ناپاک کلچر ہم سے ہمارا سب کچھ چھیننا چاہتا ہے۔ یہ خبیث کلچر ہمیں زخم زخم کرنا چاہتا ہے۔ ہمارا اسکون برباد کرنا چاہتا ہے۔

میری بہنو بیٹیو ہمت و جرأت سے کام لو اور اپنے اپنے ماحول میں۔

اس بد تہذیب تہذیب کا ڈٹ کر مقابلہ کرو۔

اس بے غیرت کلچر کے خونیں پنجے توڑ دو۔

اس کمینی سولائزیشن کا منہ نوچ ڈالو۔

اس نام نہاد ویل کلچرڈ فیملیز کا بائیکاٹ کرو۔

ان سے متاثر نہ ہوں۔ ان سے مرعوب نہ ہوں، انہیں بہتر نہ سمجھیں۔

اس دور کے بے دین سرمایہ داروں اور بے دین جاگیرداروں کی چہل پہل، زندگی، زرق برق ماحول اور یورپ کی اندھی تقلید میں لگژری لائف ہمارے لئے مثال نہیں۔ یہ کچھ تو مکہ و مدینہ، طائف و نجران، عراق و ایران کے لوگ بھی اسلام سے پہلے کرتے تھے ہمارے لئے تو ہمارے آقا و مولیٰ یٰسین وطٰہٰ سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کی حیاتِ طیبہ مثال ہے، قانون ہے، شریعت ہے۔

میری بہنو اور بیٹیو! ہمارے نبی کریم ﷺ کے زمانے میں

عورت کو ڈھانپا گیا.................. کہ وہ ننگی تھی
عوت کو عزت دی گئی.................. کہ وہ بے عزت تھی
عورت کو گھر کی حاکمہ بنایا گیا.......... کہ وہ گھر میں حقیر تھی
عوت کو معلمۂ دین بنایا گیا.................. کہ وہ جاہل و خوانخواز تھی، محض جنسی سمبل تھی۔
عورت کو دینی اقدار کا پابند بنایا گیا.......... کہ وہ آزاد و بے لگام تھی
عورت کو وہ مرتبہ، وہ منصب، وہ درجہ اور وہ مقام بخشا گیا جسکا وہ تصور بھی نہیں کر سکتی تھی۔
میری بہنو بیٹیو! آج پھر کفار و مشرکین کی روایات دھرائی جا رہی ہیں
عورت کو گھر سے نکالا گیا، اسکی حاکمیت ختم کی گئی۔
عورت کو بازار میں لایا گیا۔ جو دنیا کی سب سے بری جگہ ہے۔
عورت کو بازاری بکاؤ مال بنایا گیا۔ اسکا حسن و جمال نوچا گیا، اسکی پاکیزگی و فطرت مسخ کی گئی۔
اسکی نسوانیت و پارسائی زخمی کی گئی۔
اسکی حیا چھین لی گئی، اسکو پھر جنسی بلی بنادیا گیا۔
میری بہنو میری بیٹیو! بڑھو اور بڑھ کے روک لو۔
ان ناچنے والیوں کو، ان گانے والیوں کو، گلنار کلچر کی ماریوں کو۔
ان بے پردہ، بدکار، اور جسموں کی نمائش کرنے والیوں کو...... روک لو خدارا انہیں روک لو۔
روک لو، اللہ کی حدود توڑنے والیوں کو
روک لو، محمد رسول اللہ ﷺ کا دین پامال کرنے والیوں کو
روک لو، دینی اقدار ملیامیٹ کرنے والیوں کو

یہ ہماری متاع عزیز ہے اور سر بازار لٹ رہی ہے۔ اور جسکا مرد آزادئ نسواں کے نام پر کافرانہ انداز میں لوٹ رہا ہے۔ اسے لٹنے سے بچالو، اسکی دنیا بھی سنوار دو اور آخرت میں دوزخ کی آگ سے بچالو۔

یہ دو تہذیبوں کی کھلی جنگ ہے۔ آپ اپنی طاقت، اپنے وسائل اور اپنی جسمانی وذہنی قوتیں حضور ﷺ کی بخشی ہوئی تہذیب و تمدن پر صرف کریں۔ کفار و مشرکین کی پیروی نہ کریں۔

اللہ آپ کا حامیٔ و ناصر ہو۔ (آمین)